روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 20 جون 2014ء 21 شعبان 1435 ہجری 20 / احسان 1393 ہش جلد 64-99 نمبر 140

خدا کی محبت

بڑھتی رہے خدا کی محبت خدا کرے
حاصل ہو تم کو دید کی لذت خدا کرے
توحید کی ہو لب پہ شہادت خدا
ایمان کی ہو دل میں حلاوت خدا کرے
پڑ جائے ایسی نیکی کی عادت خدا کرے
سرزد نہ ہو کوئی بھی شرارت خدا کرے

(کلام محمود)

حضرت مسیح موعود کی تعلیمات کی روشنی میں **اللہ** کی معرفت، محبت اور حصول قرب کے ذرائع کا بیان

اللہ اسے ملتا ہے جو برے طریق اور نفسانی لذات کو چھوڑتا ہے

اللہ کی حقیقی معرفت کا دروازہ صرف قرآن مجید اور اسوہ رسول ؐ کی پیروی سے کھلتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا 39ویں جلسہ سالانہ جرمنی 2014ء سے اختتامی خطاب بمقام کالسروئے کا خلاصہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پاکستانی وقت کے مطابق شام 7:15 بجے 39ویں جلسہ سالانہ جرمنی 2014ء کے اختتامی خطاب کے لئے جلسہ گاہ کالسروئے جرمنی تشریف لائے۔ پہلے تقریب بیعت ہوئی۔ بیعت کے بعد دعا ہوئی۔ بعدازاں حضور انور سٹیج پر رونق افروز ہوئے اور جرمنی کے چند معزز مہمانوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔

پاکستانی وقت کے مطابق 7:45 بجے اختتامی تقریب کا آغاز ہوا۔ مکرم حافظ ذاکر مسلم صاحب نے سورۃ الانعام آیات 161 تا 166 کی تلاوت کی۔ جس کا اردو ترجمہ مکرم عبدالباسط طارق صاحب اور جرمن زبان میں ترجمہ مکرم طارق ہیوبش صاحب نے پیش کیا۔ اس کے بعد مکرم مرتضٰی منان صاحب نے حضرت مسیح موعود کا اردو منظوم کلام

عجب گوہر ہے جس کا نام تقویٰ
مبارک وہ ہے جس کا کام تقویٰ

ترنم سے پڑھا۔

حضور انور نے مکرم سیکرٹری صاحب تعلیم کو ان طلباء کے نام پڑھنے کے لئے بلایا۔ جنہوں نے تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کی۔ ان طلباء کو حضور انور نے انعامات سے نوازا۔

حضور انور نے خطاب کے آغاز میں فرمایا:۔ اللہ کا ذکر اکثر لوگوں کی زبان پر رہتا ہے۔ بعض شکر گزاری کے طور پر اس کا نام لیتے ہیں۔ بعض عادتاً کہتے رہتے ہیں اور بعض ایسے بھی ہوتے ہیں جو اپنی کمزوریوں، سستیوں اور کاہلیوں کو خدا کی طرف منسوب کرتے ہوئے یہی کہتے ہوئے نظر آتے ہیں کہ اللہ کی تقدیر یہی تھی۔ حالانکہ وہ بھول جاتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے تدبیر کی طرف توجہ دلائی ہے۔ اور اس کے بعد بھروسہ اور توکل کرنے کا حکم ہے۔ لیکن اکثریت ایسی ہے کہ وہ اللہ کا نام لیتی ہے۔ اللہ سے ڈرتی ہے لیکن وہ اللہ کی معرفت کا ادراک نہیں رکھتے اور اللہ کا قرب پانے کے طریقوں سے ناواقف ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے ہمیں اللہ کا قرب پانے کے طریق سمجھائے، خدا تعالیٰ کا عرفان عطا فرمایا اور معرفت الٰہی کے گُر سکھائے۔ اور ان کے متعلق تمام باتوں کی حقیقت کو کھول کر بیان فرمایا ہے۔ صرف اللہ، اللہ کرنا کافی نہیں بلکہ اللہ سے ذاتی تعلق قائم کرنا اور اس کی معرفت کا صحیح اور حقیقی فہم وادراک حاصل کرنا ضروری ہے۔ اس خطاب میں حضور انور نے حضرت مسیح موعود کی تحریرات وارشادات میں سے ایسے اقتباسات پیش فرمائے جن میں آپ نے اللہ کی معرفت، محبت اور قرب پانے کے ذرائع بیان فرمائے ہیں۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کی تحریرات کی روشنی میں فرمایا کہ اللہ خدا کا ذاتی نام ہے جو تمام صفات کا جامع ہے۔ فرماتے ہیں میری ہمدردی کا اصل محرک یہ ہے کہ مجھے جواہر کی کان ملی ہے۔ چمکتا ہوا بے بہا ہیرا ملا ہے۔ اس کی قیمت اس قدر زیادہ ہے کہ اسے اگر تمام انسانوں میں تقسیم کروں تو سب کے سب اس شخص سے زیادہ دولت مند ہو جائیں گے جو دنیا میں سب سے زیادہ دولت والا ہے۔ وہ ہیرا کیا ہے وہ سچا خدا ہے جس سے تمام حقیقی برکات کو ہم نے پایا۔ میں دنیا کو اس دولت سے محروم نہیں رکھ سکتا کیونکہ بنی نوع کے فقر وفاقہ کو دیکھ کر دل کباب ہوتا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ تمام گھر خدا تعالیٰ پر یقین رکھنے کی دولت سے بھر جائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ قادر قدوس خدا میرے پر ظہور پذیر ہوا ہے۔ خدا نے مجھے آخری زمانے کی ہدایت کے لئے بھیجا اور مجھے زمینی اور آسمانی نشانات عطا فرمائے، میری دعاؤں کو خوارق عادت طور پر قبول کیا، غیب کی باتیں اور پیشگوئیاں مجھے عطا کیں، میں نے دنیا کو دعا کے مقابلہ کے لئے بلایا مگر کوئی میرے مقابل پر نہ آیا۔ اگر میں خدا کی طرف سے نہ تھا تو وہ خدا سے دعا کرنے سے کیوں گھبرائے۔ اور جو آئے وہ مغلوب ہوگئے اور عبرت کا نشان بن گئے۔

حضور انور نے فرمایا۔ خدا تعالیٰ سے تعلق مضبوط کرنے کے جو طریق حضرت مسیح موعود نے سکھائے ان میں ایک طریق یہ بتایا کہ خدا سے تعلق قائم کرنے کے لئے اس کی طرف سے آنے والے منادی کو قبول کرنا ضروری ہوتا ہے۔ انبیاء خدا تعالیٰ کی صفات کا آئینہ ہوتے ہیں۔ نجات کا طریق یہی ہے کہ منادی کے نقش قدم پر اس طرح چلیں کہ نفسانی ہستی سے کُلی طور پر مر جائیں اور سب کچھ اس کے احکام کے سامنے ڈال دیں۔ خدا جو ہر عیب سے پاک ہے وہ انسان کو بھی پاک دیکھنا چاہتا ہے۔ اس سے تعلق قائم کرنے کے لئے ضروری ہے کہ انسان دنیا کے عیبوں سے پاک ہو۔ شرک، بداخلاقی نہ کرے، سستی کاہلی اور تکبر سے بچے۔ کیونکہ تاریکی میں رہنے والا خدا کو نہ دیکھ سکے گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ قرآن شریف ایسی تعلیم

(باقی صفحہ 8 پر)

سچائی اور اخلاق فاضلہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

''رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا میں آ کر کوئی توپیں اور مشین گنیں ایجاد نہیں کی تھیں، بینک جاری نہیں کئے تھے یا صنعت وحرفت کی مشینیں ایجاد نہیں کی تھیں۔ پھر وہ کیا چیز تھی جو آپ نے دنیا کو دی اور جس کی حفاظت آپ کے ماننے والوں کے ذمہ تھی۔ وہ سچائی کی روح اور اخلاقِ فاضلہ تھے۔ یہ پہلے مفقود تھی۔ آپ نے پہلے اُسے کمایا اور پھر یہ خزانہ دنیا کو دیا۔ اور صحابہ اور اُن کی اولادوں اور پھر اُن کی اولادوں کے ذمہ یہی کام تھا کہ ان چیزوں کی حفاظت کریں''۔

(روزنامہ الفضل 15 جنوری 2014ء)

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2014ء)

واقفین نو متوجہ ہوں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 18 جنوری 2013ء کے خطبہ جمعہ میں واقفین نو کو خاص طور پر جامعہ احمدیہ میں دینی تعلیم حاصل کرنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا:۔

''دین کی تعلیم کے لئے جو جماعتی دینی ادارے ہیں ان میں جانا ضروری ہے۔ جامعہ احمدیہ میں جانے والوں کی تعداد واقفین نو میں کافی زیادہ ہونی چاہئے ...... دعوت الی اللہ کا کام بہت وسیع کام ہے اور یہ باقاعدہ تربیت یافتہ (مربیان) سے ہی زیادہ بہتر طور پر ہوسکتا ہے۔ اس لئے واقفین نو کو زیادہ سے زیادہ یا واقفین نو کی زیادہ تعداد کو جامعہ احمدیہ میں آنا چاہئے۔''

(روزنامہ الفضل 10 جولائی 2013ء)

واقفین نو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر لبیک کہتے ہوئے اپنے آپ کو جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے پیش کریں۔

(وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

4

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

افتتاح بیت دارالامان اور سنگ بنیاد بیت صادق کی تقاریب سے مختلف شخصیات کے ایڈریسز اور حضور انور کے خطابات

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

7 جون 2014ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چار بجکر بیس منٹ پر تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی مختلف ممالک اور جماعتوں سے آنے والے خطوط رپورٹس اور فیکسز اور معاملات ملاحظہ فرمانے کے بعد ہر ایک خط پر اپنے دست مبارک کے ساتھ ہدایات تحریر فرمائیں اور ارشادات سے نوازا۔

یہاں روزانہ قادیان، ربوہ اور لندن مرکز سے آنے والی ڈاک موصول ہوتی ہے اور دنیا کے بعض ممالک سے براہ راست بھی ڈاک آتی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز روزانہ ساتھ کے ساتھ یہ ساری ڈاک ملاحظہ فرماتے ہیں اور ہدایات سے نوازتے ہیں۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق دوپہر ایک بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج کے اس سیشن میں دس فیملیز کے 31 افراد اور 48 احباب نے انفرادی طور پر اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔

ان سبھی فیملیز اور احباب نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصاویر بھی بنوائیں اور تحائف بھی حاصل کئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے بچوں کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام سوا دو بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

افتتاح بیت دارالامان

آج پروگرام کے مطابق جرمنی کے شہر Fried Berg میں بیت الذکر دارالامان کے افتتاح کی تقریب تھی۔ پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور اجتماعی دعا کروائی اور قافلہ بیت السبوح سے فرید برگ (Fried Berg) کے لئے روانہ ہوا۔

فرید برگ کا یہاں سے فاصلہ 19 کلومیٹر ہے۔ قریباً 20 منٹ کے سفر کے بعد پانچ بج کر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی Fried Berg تشریف آوری ہوئی۔

مقامی جماعت کے افراد مرد و خواتین، بچے بچیاں کئی دنوں سے حضور انور کی بابرکت آمد پر تیاریوں میں مصروف تھے اور اس جگہ کو بڑی خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔ ان کے لئے آج کا دن عید سے کم نہ تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مبارک قدم ان کی سرزمین پر دوسری دفعہ پڑ رہے تھے۔ قبل ازیں 29 مئی 2012ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہاں تشریف لا کر بیت دارالامان کا سنگ بنیاد رکھا تھا اور آج اسی بیت کا افتتاح ہونا تھا۔ ہر کوئی بے حد خوش تھا۔ جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی گاڑی اس جگہ پہنچی تو احباب جماعت نے پرجوش انداز میں نعرے بلند کئے اور بچوں اور بچیوں نے گروپس کی صورت میں دعائیہ نظمیں اور خیر مقدمی گیت پیش کئے اور اپنے آقا کو دل کی گہرائیوں سے اھلاً و سھلاً و مرحبا کہتے ہوئے خوش آمدید کہا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گاڑی سے باہر تشریف لائے تو لوکل صدر جماعت ڈاکٹر وحید احمد صاحب، ریجنل امیر مظفر احمد ظفر صاحب اور حیدر علی ظفر صاحب مربی انچارج جرمنی نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو خوش آمدید کہتے ہوئے مصافحہ کی سعادت حاصل کی۔

اس موقع پر Mr. Peter Ziebarth (جو کونسلر ہیں اور میئر کے نمائندہ کے طور پر آئے تھے)، Mr. Joachim Arnold (کاؤنٹی کمشنر)، Mr. Jorg Uwe Hahn (سابقہ وزیر انصاف) اور ممبر صوبائی اسمبلی Mr. Tobias Utier اور ممبر صوبائی اسمبلی Mr. Corrado Di Benedetto نے بھی حضور انور کا استقبال کیا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت کے بیرونی حصہ میں نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور دعا کروائی۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت کے اندر تشریف لے آئے اور نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں جس کے ساتھ بیت کا افتتاح عمل میں آیا۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت کے بیرونی احاطہ میں اخروٹ کا پودا لگایا۔ بعد ازاں نمائندہ میئر Ziebarth صاحب اور ضلعی ایڈمنسٹریٹر Joachim Arnold نے بھی مشترک طور پر اخروٹ کا ایک پودا لگایا۔

افتتاحی تقریب

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مارکی میں تشریف لے آئے جہاں آج کی اس افتتاحی تقریب میں شامل ہونے والے مہمان پہلے سے ہی اپنی اپنی نشستوں پر موجود تھے۔

شامل ہونے والے جرمن مہمانوں کی تعداد 166 تھی۔ جن میں دو ممبران صوبائی اسمبلی، تین میئر صاحبان اور کاؤنٹی کمشنر، 16 سیاسی شخصیات، 13 کلچرل تنظیموں کے نمائندے، 17 پروفیسرز صاحبان اور اساتذہ ایک چرچ کے پادری، اس کے علاوہ ڈاکٹرز، وکلاء، پولیس اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے مہمان شامل تھے۔

الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا میں T.V HR کے نمائندے اور اخبارات FAZ، NEU Press اور Wetterauer Zeituns کے نمائندے اور جرنلسٹس شامل تھے۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم مروان گل طالبعلم جامعہ احمدیہ یوکے نے پیش کی۔ بعد ازاں اس کا جرمن ترجمہ ڈاکٹر مرزا نعمان احمد اور اردو ترجمہ عاصم راشد کاہلوں صاحب نے پیش کیا۔

ایڈریس امیر صاحب جرمنی

امیر صاحب جرمنی نے اپنے ایڈریس میں اس علاقے کا تعارف کرواتے ہوئے بتایا:

فرید برگ شہر کا تعارف

شہر Friedberg جو سات قصبات پر مشتمل ہے۔ فرینکفرٹ سے 30 کلومیٹر دور، جرمنی کے صوبہ Hessen میں واقع ہے۔ اس کی آبادی تیس ہزار نفوس پر مشتمل ہے۔

اس شہر کو رومن امپائر کے زمانے سے فوجی طور پر اہمیت حاصل رہی ہے۔ شہر میں واقع پہاڑی پر جو قلعہ بنایا گیا۔ اس میں رومن ملٹری کیمپ قائم کیا گیا۔

قرون وسطیٰ میں اس شہر کا علاقہ تجارت کے لئے انتہائی اہم تھا۔ آج بھی یہ شہر ضلع Wetterau کا معاشرتی مرکز ہے۔ Adolf Tower جس کی اونچائی 58 میٹر ہے اس شہر کا سمبل ہے۔

جماعت فرید برگ کا تعارف

جماعت فرید برگ Friedberg کا قیام 1990ء میں عمل میں آیا اور اس کے پہلے صدر مکرم مرزا نعیم احمد صاحب مقرر ہوئے۔ سال 2006ء میں جب جرمنی میں لوکل امارتوں کا نظام قائم کیا گیا تو ڈاکٹر وحید احمد صاحب اس کے پہلے لوکل امیر مقرر ہوئے۔ سال 2010ء میں لوکل امارت ختم کر کے علیحدہ جماعتیں بنا دی گئیں اور آجکل ڈاکٹر وحید احمد صاحب جماعت فرید برگ کے صدر ہیں یہ جماعت اس وقت تین صد سے زائد افراد پر مشتمل ہے۔ ہمارے طلباء یونیورسٹیز میں پڑھ رہے ہیں اور بعض Ph.D بھی ہیں۔

بیت دارالامان کا تعارف

اس علاقہ میں بیت کے لئے پلاٹ ملنا کافی مشکل تھا۔ بلکہ بیت تعمیر کرنے کی اجازت ملنی بھی نہایت مشکل تھی۔ حضور انور کی خدمت میں دعا کے لئے مسلسل خطوط لکھے گئے اور اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا۔ جماعت کے کونسل سے رابطہ کرنے پر پتہ لگا کہ رہائشی اور صنعتی علاقوں میں پلاٹ نسبتاً سستے ملتے ہیں۔ چنانچہ اس طرف بھرپور توجہ دی گئی اور کونسل سے مستقل رابطہ رہا۔ آخرکار 2009ء میں ایک پلاٹ 2000 مربع میٹر کا ملا اور ساتھ بیت کی اجازت بھی ملی۔ اس علاقہ کے میئر Michael Keller نے جماعت کی بہت مدد کی۔ چنانچہ یہ پلاٹ 13 اکتوبر 2011ء کو دو لاکھ ساٹھ ہزار یورو میں خریدا گیا اور 29 مئی 2012ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہاں تشریف لا کر اس بیت دارالامان کا سنگ بنیاد رکھا اور آج اس کا افتتاح حضور انور فرما رہے ہیں۔

بیت کے ہال کو دو حصوں میں تقسیم کر کے مردوں اور خواتین کے لئے علیحدہ علیحدہ جگہ بنائی گئی ہے۔ اس کے علاوہ دفاتر بھی موجود ہیں۔ کچن بھی ہے۔ بیت کے گنبد کا قطر پانچ میٹر اور مینارہ کی اونچائی نو میٹر ہے۔ اٹھارہ گاڑیوں کی پارکنگ کی جگہ ہے۔

ممبر کونسل کا ایڈریس

بعد ازاں کونسل ممبر Mr. Peter Ziebarth نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا:

مجھے آج بیت کے افتتاح کے موقع پر بلایا گیا ہے۔ میں بہت خوشی سے آج کی اس تقریب میں شامل ہوں۔ شہر کی پارلیمنٹ کے ممبر کے طور پر اور شہر کی انتظامیہ کی طرف سے حاضر ہوں اور سب شہر کے لوگوں کی نمائندگی کر رہا ہوں۔ فرید برگ ایسا شہر ہے جہاں سب مذاہب کے لوگ آباد ہیں۔ جن لوگوں نے یہ بیت بنائی ہے وہ فرید برگ کو اپنا گھر سمجھتے ہیں اور یہ ایک کامیاب انٹیگریشن کی ضمانت ہے۔ انٹیگریشن کا مقصد یہ نہیں کہ ہم صرف اپنی

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

ثقافت کو قائم رکھیں بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم اس جگہ کو اپنا گھر سمجھیں۔ آج دارالامان سے اسی بات کا اظہار ہو رہا ہے اور ہمیں اس بات سے بہت خوشی ہے میں جماعت احمدیہ کو اس کی مبارکباد دیتا ہوں نیز میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس (بیت) پر اور اس میں عبادت کرنے والوں پر اپنی حفاظت کے پر جھکائے رکھے۔

کمشنر آف کاؤنٹی کا ایڈریس

بعدازاں Mr. Joachim Arnold ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریٹر اور کمشنر آف کاؤنٹی نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا:

میں آج اس پورے ضلع کی طرف سے آپ کو نئی (بیت) کے افتتاح پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کی حفاظت فرمائے جو اس (بیت) میں داخل ہوں گے اور خدا کی عبادت کریں گے۔

ہمارا ضلع Wetterau ایک بین الاقوامی علاقہ ہے۔ جہاں 25 ہزار غیرملکی رہتے ہیں۔ ہم ان لوگوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اس جگہ 119 اقوام کے لوگ رہتے ہیں۔ ہر کوئی چاہتا ہے کہ اس ماحول میں گھل مل جائیں۔ مختلف مزاج اور سوچ کے لوگ ہیں کچھ مذہب کے ساتھ تعلق رکھنے کی کوشش کرتے ہیں اور کچھ کے دوسرے تصورات ہیں۔ لیکن ہر ایک کو یہاں رہنے اور آزادی سے اپنی رائے کے اظہار کا حق ہے۔ یہ جمہوریت کا اصول ہے۔ ہم نے اپنی غلطیوں سے سیکھا ہے جو ہم نے مثال کے طور پر Nazi کے دور میں کی تھیں۔

رواداری ہمارے لئے بہت اہمیت رکھتی ہے۔ رواداری کے لئے خطرہ انتہاء پسند اور متشدد لوگوں سے ہوتا ہے جو مذہبی بھی ہوتے ہیں اور سیاسی بھی ہوتے ہیں۔

میں 25 سال سے اس بات پر گواہ ہوں کہ احمدیہ جماعت ہمیشہ رواداری کا پاس رکھتی ہے اور معاشرہ میں اپنا کردار ادا کرتی ہے۔

آپ کی (بیت) اس بات کی نشانی ہے کہ یہاں مذہب رواداری ہے اور ایک دوسرے سے رواداری کے ساتھ رہ سکتے ہیں۔ اس لئے میں خدا کی برکت اس (بیت) میں چاہتا ہوں۔

سابق وزیر انصاف کا ایڈریس

اس کے بعد سابق وزیر انصاف Mr. Jorg Uwehahn نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔

موصوف نے کہا عزت مآب خلیفۃ المسیح! آج اس اہم تقریب میں شامل ہو کر میں بہت خوش ہوں۔ جب ہم ایک جگہ پر رہنا چاہتے ہیں تو اپنا گھر بناتے ہیں اور جب مستقل رہنا چاہتے ہیں تو خدا کا گھر بناتے ہیں۔ میرے لئے یہ بڑا اہم دن ہے کہ آج میں خدا کے گھر کے افتتاح کے موقع پر حاضر ہوں۔ میں پارلیمنٹ کے دوسرے ممبران کی طرف سے جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔

گزشتہ سالوں میں آپ نے جو (بیوت) بنائیں ان کی ایک بڑی تعداد صوبہ ہیسن میں ہے۔

میں خاص طور پر اس بات کا بھی شکرگزار ہوں کہ آپ نے ہمارے صوبہ Hessen کے لئے یہ بات ممکن بنائی ہے کہ Hessen کے صوبہ میں سکولوں میں (دین حق) کی تعلیم دی جارہی ہے اور اس سلسلہ میں جماعت احمدیہ نے ہمارے ساتھ غیرمعمولی تعاون کیا ہے۔

جب آپ نے یہاں خدا کا گھر بنایا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ یہاں اپنے آپ کو اچھا محسوس کر رہے ہیں اور ایک (بیت) تعمیر کی ہے تو حکومت کا فرض بنتا ہے کہ وہ آپ کو تمام برابر کے حقوق دے جو ایک مذہبی جماعت کو ملنے چاہئیں۔

آپ ہر سال کے آغاز پر صوبہ Hessen کے ہر علاقہ میں وقارعمل کر کے صفائی کرتے ہیں اور شجرکاری کے پروگراموں میں حصہ لیتے ہیں اور اس طرح عوام کی خدمت کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ اب جرمنی کا حصہ ہے اور صوبہ Hessen کا حصہ ہے اور ہمارے ضلع کا حصہ ہے۔ اگر کوئی ہمسایہ شکایت کرتا ہے کہ اس سڑک پر ایک دم اتنی گاڑیاں کھڑی ہوگئی ہیں تو آپ ہرگز نہ گھبرائیں۔ آپ سمجھ لیں کہ انٹیگریشن تقریباً ہوگئی ہے اور آپ ہمارے اس شہر کا باقاعدہ حصہ بن چکے ہیں۔ آپ سب کا بہت بہت شکریہ۔

خطاب حضور انور

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے چھ بجکر بیس منٹ پر اپنا خطاب فرمایا:

تشہد و تعوذ اور تسمیہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

الحمدللہ کی آج فریدبرگ کی جماعت کو اس (بیت) کے افتتاح کی توفیق مل رہی ہے۔ ایک مقرر نے اپنے ایڈریس میں یہ اظہار کیا کہ جماعت کے لئے یہ خوشی کا دن ہوگا۔ یقیناً ہمارے لئے خوشی کا دن ہے کیونکہ آج ہمیں اس شہر میں، یہاں پر رہنے والے احمدیوں کو ایک خدا کی عبادت کرنے کے لئے ایک گھر اور جگہ میسر آگئی۔ یہاں پانچ وقت آکر نمازیں ادا کرسکتے ہیں۔ اس کا نام (بیت) دارالامان رکھا گیا ہے۔

یہ (بیت) جہاں ہمیں عبادت کرنے کے لئے جگہ مہیا کرتی ہے وہاں جیسا کہ اس کے نام سے بھی ظاہر ہے یہاں آنے والے امن اور سلامتی کی تلاش میں یہاں آتے ہیں۔ کیونکہ خدا تعالیٰ جو اپنی مخلوق کو پیار کرنے والا ہے وہ اپنی مخلوق کے لئے امن اور سلامتی اور تحفظ چاہتا ہے اور یہی اس (بیت) کا مقصد ہے اور پھر یہی نہیں کہ یہاں آنے والے امن میں ہوں گے بلکہ اس نام سے یہ بھی ظاہر ہے کہ یہ (بیت) اس علاقے کے لوگوں کے لئے دوستوں کے لئے، ہر شخص کے لئے چاہے وہ کسی بھی مذہب و ملت کا ہے، چاہے وہ مذہب پر یقین رکھتا ہے یا نہیں، امن اور سلامتی اور تحفظ کی ضمانت ہے۔

پس یہ (بیت) کا بنیادی مقصد ہے اور انشاءاللہ یہ مقصد یہاں آنے والے پورا کرنے کی کوشش کریں گے۔ یہاں Integration کا ذکر ہوا کہ جب آدمی کسی جگہ پر اپنا گھر بنالیتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ وہاں پر Integrate ہو رہا ہے، یا ہونا چاہتا ہے، یا ان لوگوں میں اپنے آپ کو ضم کرنا چاہتا ہے۔ لیکن میرے نزدیک Integration کا اس سے بھی بڑھ کر مطلب ہے کہ جہاں آپ رہتے ہیں، جس شہر میں آپ رہتے ہیں، جس ملک میں آپ رہتے ہیں وہاں کے لئے آپ اپنے دل میں ایک محبت اور پیار بھی پیدا کریں اور اس کی بہتری اور ترقی کے لئے کوشش بھی کریں اور یہی جماعت احمدیہ کا مقصد ہے کہ جب جماعت کے باہر سے آنے والے Immigrants کسی جگہ جاکر آباد ہوتے ہیں، اب یہاں پیدا ہونے والے جو بچے ہیں وہ جرمن نیشنل ہیں تو ان کا فرض بنتا ہے کہ Integration کے اس مقصد کو سمجھیں کہ ہم جس ملک میں رہتے ہیں اس کی خدمت کرنی ہے اس کی ترقی میں حصہ لینا ہے اس کی بہتری کے لئے اپنی پوری صلاحیتوں کو بروئے کار لانا ہے اور جب یہ ہوگا تو تبھی ہم صحیح طور پر کہہ سکتے ہیں کہ ہم اس قوم میں اس ملک میں صحیح طرح Integrate ہوگئے ہیں۔ اس کے بغیر ظاہری گھر بنالینے سے وہ مقصد پورا نہیں ہوسکتا۔ پس یہ تعلیم جو ہماری ہے اور یہ تعلیم ہے جس پر ہم عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پھر امن کی باتیں ہوتی ہیں۔ پہلے بھی میں نے ذکر کیا کہ (بیت) کا نام بھی دارالامان ہے یعنی جہاں امن اور تحفظ ملتا ہے۔ اس (بیت) میں جہاں عبادت کرنے والوں کو اپنے اعلیٰ اخلاق کا اظہار کرنا ہوگا وہاں ہر ایک آنے والے کے الفاظ میں بھی اور عمل میں بھی دوسروں کے لئے امن اور محبت اور پیار جھلکتا ہوا نظر آئے۔ جب یہ ہوگا تو پھر انسانیت کی قدریں بھی قائم ہوں گی۔ وہ Values قائم ہوں گی جن کی زمانے کو ضرورت ہے اور آجکل کے زمانے کے لئے یہ بہت بڑی چیز ہے کیونکہ ہم ہر طرف دیکھتے ہیں کہ دنیا میں فساد پھیلا ہوا ہے اور اس فساد کو دور کرنے کے لئے پیار اور محبت کی ضرورت ہے اور پیار اور محبت کے بعد ہی پھر امن قائم ہوتا ہے۔ پس یہ دونوں چیزیں آپس میں ملی ہوئی ہیں جس کا اظہار ہم احمدی دنیا میں ہر جگہ کرتے ہیں اور انشاءاللہ جیسا کہ یہاں پہلے بھی کرتے رہے اور آئندہ بھی کریں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

(دینی) تعلیم کی روشنی میں ہی بانی جماعت احمدیہ نے ہمیں فرمایا تم دوسروں کے درد کو اپنا درد سمجھو، تبھی تم حقیقی رنگ میں پیار اور محبت کا اظہار کرسکو گے۔ صرف تمہارا دعویٰ نہیں ہوگا۔ صرف تمہارے منہ کی باتیں نہیں ہوں گی بلکہ جب تم درد سمجھو گے اور درد کو دور کرنے کی کوشش کرو گے تو وہی چیز ہے جو تمہیں اس قابل بنائے گی کہ تم حقیقی رنگ میں پیار اور محبت کرسکو اور اسی سے پھر دنیا میں امن بھی قائم ہوگا۔ قرآن شریف نے تو ہمیں یہ تعلیم بھی دی ہے کہ دوسروں کے بتوں کو بھی برا نہ کہو۔ وہ جواب میں تمہارے خدا کو برا کہیں گے اور پھر جب خدا کو برا کہیں گے تو پھر ایک تو تم اس خدا کو برا کہلوانے کا باعث بن رہے ہوگے کیونکہ کسی کے بت کو برا کہہ کر پہل تم نے کی ہے اور اس کے جواب میں وہ خدا کو برا کہہ رہے ہیں۔ اس گناہ میں تم بھی شامل ہو۔ دوسرا جب تم برا کہو گے اور جواب میں وہ بھی برا کہیں گے تو پھر فساد اور جھگڑے بڑھتے چلے جائیں گے۔ بجائے امن قائم ہونے کے اس جگہ پر فساد قائم ہوجائے گا۔

پس یہ وہ تعلیم ہے جس کی رو سے ہم پیار اور امن اور محبت کا پیغام دنیا میں پہنچاتے ہیں۔ اب یہ (بیت) جب بن گئی ہے، پہلے بھی آپ لوگوں کو یہاں تجربہ ہے اور وہی تجربہ ہے جو آپ لوگوں کا ہے اس کا اظہار آج یہاں ہو رہا ہے کہ آپ لوگ جو اس تعداد میں یہاں بیٹھے ہوئے ہیں کہ احمدی پیار اور محبت کرنے والے ہیں اور آپ لوگوں سے تعلق رکھنے والے ہیں، جس کا مقررین نے ذکر بھی کیا ہے۔ پس یہ اظہار تو احمدی پہلے ہی کر رہے ہیں اور جیسا کہ میں نے کہا اس کا ثبوت یہاں آپ کی موجودگی ہے۔ اب (بیت) بننے کے بعد انشاءاللہ تعالیٰ یہ اظہار پہلے سے بڑھ کر ہوگا۔ کیونکہ (بیت) امن کا ایک نشان ہے، پیار کا ایک نشان ہے، محبت کا ایک نشان ہے۔ دوسرے کے جذبات کی قدر کرنے کا ایک نشان ہے، عبادت کی جگہ ہے تاکہ اس خدا کے آگے جھکیں جس نے ہمیں پیدا کیا ہے، جو اپنی مخلوق سے پیار کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ اپنی مخلوق سے بہت پیار کرتا ہے جو اس نے پیدا کی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس ہمارا فرض ہے کہ جب ہم اللہ تعالیٰ کی خاطر ایک (بیت) بناتے ہیں، یہاں جمع ہوتے ہیں اور اس خدا کی عبادت کرنے والے ہیں تو اس کی مخلوق سے بھی ہم پیار کریں۔ قطع نظر اس کے کہ وہ کس مذہب سے تعلق رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں ہمیں پہلا سبق ہی یہ دیا ہے کہ تم اس خدا کی عبادت کرو جو رب العالمین ہے، جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ جو کل کائنات کا رب ہے، جو زمین میں رہنے والی ہر مخلوق کا رب ہے اور انسان جو سب سے بڑھ کر اس کی مخلوق ہے، اشرف المخلوقات ہے، اس کا تو سب سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ خیال رکھتا ہے۔ پس جب ہم اس خدا کی عبادت کرنے والے ہیں جو تمام مخلوق کا رب ہے تو یہ کس طرح ہوسکتا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی مخلوق سے کسی بھی رنگ میں نفرت کرنے والے ہوں یا اس کے امن کو برباد کرنے والے ہوں۔ پس ہر مذہب کے ماننے والے کو خدا تعالیٰ پالتا ہے، ان کا رب ہے۔ ان کے لئے سہولیات مہیا کرتا ہے اور جو اس کو نہیں بھی مانتے، اس کی رحمانیت ان کے لئے بھی کام کر رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں رحمان ہوں، جو

میری عبادت نہیں بھی کرنے والے ان کی ضروریات کا سوال ہے میں ان کو پورا کرتا رہوں گا۔ پس رحمان خدا اور اس پالنے والے خدا کی ہم عبادت کرنے والے ہیں اور ہمارے لئے یہ ضروری ہے کہ ہم پھر اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی قدر کریں اور رحم کے جذبے کے ساتھ ان سے تعلق قائم کریں جو ہماری مخالفت کرنے والے ہیں ان سے بھی نرمی کا سلوک کریں اور کبھی فساد پیدا نہ ہونے دیں۔ پس عبادت کے ساتھ ساتھ امن اور سلامتی کا یہ پیغام ہے جو ہم نے پھیلانا ہے اور پھیلاتے ہیں اور خدمت انسانیت کے کام بھی ہم دنیا میں کر رہے ہیں۔ اس کے منصوبے بھی ہمارے ہیں کیونکہ حقیقی عبادت کرنے والے کا یہ کام ہے کہ وہ خدمت انسانیت بھی کرے، غریب کی خدمت کرے، غریب ممالک میں ہمارے بہت سارے خدمت خلق کے کام چل رہے ہیں Project چل رہے ہیں، جماعت غریبوں کی خدمت کرتی ہے۔ بہت سے منصوبے ایسے ہیں، ہمارا ایک ذیلی ادارہ Humanity First کا ہے جس کو افریقہ میں بعض غریب ممالک دیئے گئے ہیں جہاں وہ اپنا کام کر رہے ہیں۔ ان Projects کے علاوہ جو جماعت کا مرکزی نظام چلا رہا ہے، بہت سارے ایسے Projects ہیں جو جماعت احمدیہ غریب ممالک میں چلا رہی ہے۔ مثلاً بینن میں ایک Orphanage ہے، یتیم خانہ ہے جماعت جرمنی کے تحت یہ Project چل رہا ہے اور بلاتفریق مذہب وملت لوگوں کی خدمت ہو رہی ہے بلکہ اس یتیم خانہ میں آنے والے تقریباً تمام کے تمام بچے ہی ان لوگوں میں سے ہیں جو احمدی نہیں۔ ہم تو ان کی خدمت کر رہے ہیں اور جہاں بھی ہمارے آدمی خدمت کرنے جاتے ہیں وہاں ہمارے سامنے اللہ تعالیٰ کا یہ حکم ہوتا ہے کہ اپنے بھائی کی خدمت کرو، معذوروں کی خدمت کرو، مجبوروں کی خدمت کرو اور وہ Projects جو جرمنی کی جماعت کو دیئے گئے ہیں ان پر جب ان ممالک میں عمل درآمد ہوتا ہے تو نہ صرف یہ کہ ہم خدمت کر رہے ہوتے ہیں بلکہ ان ملکوں میں جرمنی کی بھی پہچان ہوتی ہے۔ گویا کہ ہم خدمت انسانیت کے ساتھ ان ملکوں میں جرمنی کے سفیر بھی ہیں۔ یہی نہیں کہ یہاں اس ملک میں ہم خدمت کر رہے ہیں بلکہ ہماری خدمات دنیا میں مختلف جگہوں پر ہیں۔ جیسا کہ میں نے کہا مختلف ممالک مختلف ملکوں کے سپرد کئے گئے ہیں، جرمنی کی جماعت کے سپرد بھی بعض غریب ممالک ہیں۔ جب یہ وہاں خدمت کرنے جاتے ہیں تو پتہ لگتا ہے کہ یہ لوگ جرمنی سے آئے ہیں، یہ خدمت انسانیت کرنے کے لئے آئے ہیں تو اس طرح جرمنی کے سفیر بن کر وہاں جرمنی کے نام کو بھی روشن کرنے والے ہیں۔ یہ کام ہیں جو جماعت دنیا میں کرتی ہے اور یہی ہمارا مطمح نظر ہے جو بجالانے کے لئے **ہم کوشش کرتے ہیں کہ عبادتوں کے ساتھ ساتھ خدمت انسانیت بھی کی جائے۔** یہی یہاں کے رہنے والے احمدیوں کو میں دوبارہ اس بات کی یاددہانی کروانا چاہتا ہوں کہ اس (بیت) کے بننے کے بعد آپ کی عبادتوں کے معیار بھی پہلے سے زیادہ بلند ہوں اور خدمت انسانیت کے معیار بھی پہلے سے زیادہ بلند ہوں اور علاقے میں، اس شہر میں جہاں آپ رہتے ہیں امن قائم کرنے اور خدمت کرنے کے معیار بھی پہلے سے بلند ہوں اور مہمانوں کو بھی میں دوبارہ یہ عرض کروں گا کہ آپ تو یہاں آئے، یقیناً آپ کے دل میں جماعت کے لئے بہتر جذبات اور خیالات تھے تبھی آپ یہاں تشریف لائے اور بعض ایسے لوگ ہیں اور ہوتے ہیں ہر ملک میں اور شہر میں جن کے کچھ تحفظات ہوتے ہیں تو آپ لوگ اپنے اپنے حلقہ میں ان کے تحفظات کو بھی دور کرنے کی کوشش کریں کہ جماعت احمدیہ پیار اور محبت پھیلانے والی جماعت ہے اور جب یہ (بیوت) تعمیر کرتی ہے تو (بیت) اس پیار اور محبت کو پھیلانے کا ایک مزید ذریعہ بنتی ہے اور بہت بڑا ذریعہ بنتی ہے اور (بیت) سے کسی قسم کا خوف اور خطرہ نہیں ہے بلکہ یہ کھلی ہے اور ہر شخص کے لئے کھلی ہے اور جب بھی اور جس وقت بھی آپ چاہیں یہاں آئیں اور انشاء اللہ تعالیٰ آپ ہم سے پیار اور محبت کے جذبات ہی دیکھیں گے۔ ان چند الفاظ کے بعد میں اپنی بات ختم کرتا ہوں۔ شکریہ جزاک اللہ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب چھ بجکر سینتیس منٹ تک جاری رہا۔ آخر پر حضور انور نے دعا کروائی۔

اس کے بعد مارکی میں ہی ریفریشمنٹ کا انتظام کیا گیا تھا۔ بعدازاں مہمانوں نے حضور انور سے شرف ملاقات بھی پایا۔ حضور انور ازراہ شفقت مہمانوں سے گفتگو فرماتے اور بعض مہمانوں کو تحائف بھی عطا فرمائے۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لجنہ کی مارکی میں تشریف لے گئے جہاں خواتین کو شرف زیارت نصیب ہوا اور بچیوں نے مختلف گروپس کی صورت میں دعائیہ نظمیں اور گیت پیش کئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت میں تشریف لے آئے جہاں لوکل مجلس عاملہ کے ممبران اور دیگر جماعتی عہدیداران نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصاویر بنوانے کا شرف پایا۔ اس دوران تمام بچے بیت کے بیرونی احاطہ میں ایک قطار میں کھڑے ہو چکے تھے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت تمام بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔ اب یہاں سے روانگی کا وقت قریب تھا۔ بچے اور بچیاں بیت کے بیرونی گیٹ سے باہر کھڑے الوداعی دعائیہ نظمیں پڑھ رہے تھے۔

کاربن شہر کے لئے روانگی

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی اور سات بجکر بیس منٹ پر یہاں سے کاربن (Karben) شہر کے لئے روانگی ہوئی۔ یہاں سے Karben شہر کا فاصلہ قریباً چھ کلومیٹر ہے۔ دس منٹ کے سفر کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی Karben تشریف آوری ہوئی۔ یہاں کی مقامی جماعت کے افراد مرد و خواتین، جوان بوڑھے اور بچے بچیوں نے بڑے پُر جوش اور والہانہ انداز میں اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا۔ ان کے لئے آج کا دن بے انتہاء خوشیوں اور برکتوں کا حامل دن تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مبارک قدم پہلی دفعہ ان کی سرزمین پر پڑ رہے تھے۔ ہر کوئی بے حد خوش تھا۔ جونہی حضور انور کی گاڑی اس جگہ پہنچی تو احباب جماعت نے خوشی سے نعرے بلند کئے اور بچوں اور بچیوں کے گروپس نے دعائیہ گیت پیش کئے اور آپ کو دل کی گہرائیوں سے اھلاً وسھلاً ومرحبا کہتے ہوئے خوش آمدید کہا۔

بیت صادق کا سنگ بنیاد

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گاڑی سے باہر تشریف لائے تو لوکل صدر جماعت عاطف شہزاد ورک صاحب اور ریجنل امیر مظفر احمد ظفر صاحب اور نمائندہ انتظامیہ شہر Mr. Karben Phillip Von Deonhardi نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔ بعدازاں پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مارکی میں تشریف لے آئے۔ جہاں بیت کے سنگ بنیاد کی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جو حافظ احمد بصیر صاحب نے پیش کی۔ بعدازاں اس کا اردو ترجمہ فرید احمد تبسم صاحب اور جرمن ترجمہ عبدالرفیق صاحب نے پیش کیا۔

ایڈریس امیر صاحب جرمنی

اس کے بعد مکرم امیر جرمنی مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب نے اپنا تعارفی ایڈریس پیش کرتے ہوئے بتایا:

کاربن شہر کا تعارف

نویں صدی عیسوی میں کاربن (Karben) شہر کا ذکر ملتا ہے۔ کاربن شہر فرینکفرٹ سے صرف 15 کلومیٹر کے فاصلہ پر شمال میں ضلع Wetterau میں واقع ہے۔ اس کی آبادی 21 ہزار سے زیادہ ہے۔ اس شہر میں دنیا کے 80 مختلف ممالک کے لوگ آباد ہیں۔ یہ شہر دریائے Nidda کے کنارے آباد ہے۔ ایگریکلچرل علاقہ ہے اور یہاں پر ایگریکلچرل میوزیم بھی قائم ہے۔ اس شہر کا رقبہ 43 مربع کلومیٹر ہے۔

جماعت کا تعارف

اس شہر میں جماعت احمدیہ کا قیام 1987ء میں ہوا۔ شروع میں چھ خاندان یہاں آکر آباد ہوئے۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کی تجنید 150 سے زائد ہے۔

شروع میں مختلف گھروں میں سنٹر بنا کر نمازیں ادا کی جاتی تھیں۔ بعدازاں نمازوں اور اجلاسات کے لئے ایک چھوٹا سا گھر کرایہ پر لیا گیا۔ جو گزشتہ سال تک استعمال کیا۔ اس کے بعد شہر کے ٹاؤن ہال کے تہہ خانہ میں ایک جگہ حاصل کی گئی جو اب نمازوں اور دیگر پروگراموں کے لئے استعمال ہوتی ہے۔

یہاں کی مقامی جماعت اگرچہ چھوٹی ہے لیکن بڑی فعال ہے۔ نمائشیں لگاتے ہیں اور دینی پروگرام منعقد کرتے ہیں اور گزشتہ دس سالوں سے ہر سال باقاعدہ سال نو کے آغاز میں یکم جنوری کو وقار عمل کرتے ہیں اور شہر کے مختلف حصوں کی صفائی کرتے ہیں۔

بیت صادق کا تعارف

19 دسمبر 2013ء میں جماعت کو یہاں بیت کی تعمیر کے لئے 834 مربع میٹر کا قطعہ زمین حاصل کرنے کی توفیق ملی۔ یہ قطعہ زمین قریباً ایک لاکھ 80 ہزار یورو میں خریدا گیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس بیت کا نام بیت صادق رکھا ہے۔ یہاں نماز کے لئے مردوں اور عورتوں کے علیحدہ علیحدہ ہال کے علاوہ دفاتر ز کچن اور ایک رہائشی حصہ بھی تعمیر ہوگا۔ بیت کے گنبد کا قطر 5 میٹر ہوگا جبکہ مینارہ 6 میٹر بلند ہوگا۔

ممبر آف سٹی کونسل کا ایڈریس

امیر صاحب جرمنی کے اس تعارفی ایڈریس کے بعد ممبر آف سٹی کونسل Phillip Von Leonhardi نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا:

آج کا دن بڑا اہم دن ہے کہ ایک بیت کا سنگ بنیاد رکھا جا رہا ہے۔ یہ ایک ایسی تقریب ہے جو روزمرہ نہیں ہوتی۔ ایسے دن روز روز نہیں آیا کرتے۔ مجھے بحیثیت نمائندہ شہر کاربن اس بات کی بہت خوشی ہے کہ آج میں اس اہم تقریب میں شامل ہوں اور مجھے بات کرنے کا موقع مل رہا ہے۔

ہمارا جماعت احمدیہ سے ایک پرانا تعلق ہے اور ہم کوشش کرتے ہیں کہ اس تعلق کو بڑھائیں اور مضبوط کریں اور مجھے امید ہے کہ ہم جماعت احمدیہ کے ساتھ مل کر اس تعلق کو مزید آگے بڑھائیں گے اور ہم مستقبل میں زیادہ مل کر بیٹھیں گے تاکہ یہ بیت جلد از جلد تعمیر ہو سکے۔ آپ لوگوں کو بیت کی بہت ضرورت تھی۔ آپ کے لئے بیت کی تعمیر خاص اہمیت کی حامل ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ اب بیت کی تعمیر کے بعد آپ اس میں اپنی عبادت کر سکیں گے۔

آخر پر موصوف نے عربی زبان میں اور جرمن زبان میں السلام علیکم کہا اور کہا کہ میں ایک بار پھر آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آج آپ نے اس تقریب میں شمولیت کے لئے مجھے دعوت دی۔

ممبر اسمبلی کا ایڈریس

اس کے بعد شہر کی اسمبلی اور گرین پارٹی کے ممبر

Mario Schafer نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا:

آج کا دن جماعت کے لئے برکت والا دن ہے، خوشی کا دن ہے کیونکہ ہم ایک نئی (بیت) کا سنگ بنیاد رکھ رہے ہیں اور آج اس تقریب میں شمولیت کے لئے تقریباً ساری دنیا میں پھیلے ہوئے احمدیوں کے سربراہ خلیفۃ المسیح تشریف لائے ہیں تو اس شہر کے لئے ایک بڑا اعزاز ہے۔

آپ Karben شہر میں ایک (بیت) بنا رہے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ اب آپ یہاں کے باشندے ہیں اور یہاں منظّم اور مستحکم ہو چکے ہیں۔ تقریباً پینتیس ہزار احمدی جرمنی میں رہتے ہیں۔ آپ جرمنی کی پہلی (دینی) جماعت ہیں جن کو صوبہ Hessen میں چرچ کے برابر مقام ملا ہے اور آپ صوبہ ھیسن میں سکولوں میں مذہب (-) کی تدریس کے لئے ہمارے ساتھ شامل ہیں۔ ہمارے پارٹنر اور مددگار ہیں اور اس میں آپ کا ایک بہت بڑا کردار ہے۔

Karben شہر میں یہ بات ہر کوئی جانتا ہے کہ آپ لوگ نئے سال کے موقع پر شہر کی سڑکوں اور گلیوں کی صفائی کرتے ہیں اور مختلف مذاہب کے لوگوں کی آپس میں گفتگو اور بات چیت کا اہتمام کرتے ہیں۔ یہ سب چیزیں ثابت کرتی ہیں کہ آپ اس شہر کا باقاعدہ ایک حصہ ہیں۔

کاربن جرمنی کا ایک چھوٹا سا شہر ہے لیکن 30 ہزار کی آبادی میں، 80 مختلف اقوام کے لوگ آباد ہیں اور یہ صرف اسی صورت میں ممکن ہوسکتا ہے جب ہم ایک دوسرے کے ساتھ باہمی پیار و محبت سے رہیں اور ایک دوسرے کو عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھیں خواہ کوئی کسی مذہب سے تعلق رکھنے والا ہو اور کاربن شہر میں ایسا ہی ہے۔

جماعت احمدیہ کو کئی ممالک میں مشکلات اور مظالم کا سامنا ہے۔ میں خوش ہوں کہ جرمنی میں اور اس شہر میں آپ کو مذہبی آزادی ہے اور آپ کی جماعت محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں کے ماٹو کے ذریعہ ایک اہم کردار ادا کر رہی ہے۔

Grune پارٹی کے ذریعہ میں آپ لوگوں کو مبارکباد دیتا ہوں اور آخر پر ایک بار پھر آپ سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

خطاب حضور انور

بعدازاں آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا۔

تشہد و تعوذ اور تسمیہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

الحمد للہ کہ آج یہاں ایک چھوٹی سی جماعت کو خدا تعالیٰ (بیت) کی بنیاد رکھنے کی توفیق عطا فرما رہا ہے۔ چھوٹی سی جماعت ہے لیکن آپ لوگوں کو اس بات کا احساس ہے کہ آپ لوگوں کے لئے عبادت کی جگہ ہونی چاہئے۔ ایک ایسی جگہ ہونی چاہئے جہاں آپ اکٹھے ہوں اور تمام لوگ جمع ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور جھکیں۔ پس یہ آپ کی جو سوچ ہے اللہ تعالیٰ اس میں برکت ڈالے اور جلد توفیق بھی عطا فرمائے کہ آپ (بیت) کو مکمل کر سکیں۔

جیسا کہ بتایا گیا ہے کہ یہ چھوٹا سا شہر ہے اور یہاں کی کل آبادی 30 ہزار افراد پر مشتمل ہے اور اس کے باوجود یہاں 80 مختلف قسم کی قومیں آباد ہیں اور گویا کہ ایک ایسے شہر کا نقشہ ہے جہاں باوجود تھوڑی آبادی ہونے کے مختلف لوگ آ کر آباد ہوئے اور یقیناً یہ اس بات کی دلیل ہے کہ یہاں ان کو ایک ایسا ماحول میسر آیا جس کو انہوں نے پسند کیا ورنہ اردگرد اور بھی بہت سے شہر ہیں وہاں جا کر آباد ہو سکتے تھے اور یہاں کے لوگوں کا آپس کا محبت اور پیار کے تعلق کا اظہار بھی اس بات سے ہوتا ہے کہ باوجود تھوڑے ہونے کے مختلف قوموں کے ہونے کے مختلف مذاہب کے ہونے کے پھر بھی اکٹھے رہتے ہیں اور دنیا میں ہر جگہ یہی جماعت احمدیہ کا پیغام ہے کہ جہاں اللہ تعالیٰ نے انسان کو مختلف قوموں میں پیدا کیا ہے اور یہ مختلف اقوام ایک دوسرے کی پہچان ہیں لیکن جب ایک جگہ اکٹھے ہو جاتے ہیں تو پھر اصل پہچان جو ہے وہ تقویٰ ہے۔ اللہ تعالیٰ کا خوف ہے اس کا ڈر ہے اس کے حکموں پر عمل ہے اور یہی تقویٰ ہے جو پھر عبادت کی طرف بھی مائل کرتا ہے۔ پس یہ سوچ ہم احمدیوں کی ہے کہ ہم تو مختلف قوموں کے ساتھ مل جل کر اس لئے رہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو اور ایک دوسرے کا خیال رکھو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یہ (بیت) جس کا نام صادق (بیت) رکھا گیا ہے جب مکمل ہوگی اور اس پر صادق (بیت) لکھا جائے گا اس کا مطلب بھی یہی ہے کہ سچا اور سچائی کو پھیلانے والا، سچ پھیلانے والا۔ پس یہ سچائی کی جو صفت ہے اور یہ سچائی کی جو اہمیت ہے، ہر احمدی کے ہر عمل سے واضح ہوتی ہے اور ہونی چاہئے اور انشاء اللہ تعالیٰ اس (بیت) کے بننے کے بعد اس کو مزید خوبصورت رنگ میں یہاں کے لوگ دیکھیں گے کہ احمدی جو بات کہتے ہیں سچ کہتے ہیں اور سچائی کے پھیلانے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ہمیں یہی سکھایا ہے کہ وہ بات نہ کہو جو تم کرتے نہیں۔ پس جب ہم کہتے ہیں کہ محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں۔ تو یہ سچائی ہے جسے ہم صرف کہتے نہیں بلکہ کرتے بھی ہیں اور یہ اظہار یہاں کے مقامی لوگ محسوس کرتے بھی ہوں گے اور انشاء اللہ (بیت) بننے کے بعد مزید محسوس بھی کریں گے دیکھیں گے اور ان پر ظاہر ہوگا کہ یہ جو سچائی ہے، جو جماعت احمدیہ کا طرہ امتیاز ہے۔ ان کی خاص صفت ہے۔ وہ پہلے سے بڑھ کر اس (بیت) کے بننے سے ظاہر ہو رہی ہے اور (بیت) ایک ایسی جگہ بننے والی ہے جہاں لوگ صرف خدا تعالیٰ کی عبادت کے لئے ہی اکٹھے نہیں ہوتے بلکہ اس سچے پیغام کو پہنچانے اور اس پر عمل کرنے کے لئے ابھی اکٹھے ہوتے ہیں جو ان کو خدا تعالیٰ نے دیا ہے اور وہ یہ ہے کہ جہاں تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو وہاں اللہ تعالیٰ کے بندوں کے حق بھی ادا کرو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس یہ حق کی ادائیگی ہی ہے جس کی وجہ سے ہم ہر انسان سے محبت کرتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ ہم خدمت خلق کے کام بھی کرتے ہیں۔ یہاں بھی شاید اور باقی شہروں میں بھی اور دنیا کے ہر شہر میں جہاں جماعت احمدیہ ہے ہر سال صفائی کا پروگرام ہمارے نوجوان کرتے ہیں وہ اسی خدمت خلق کی وجہ سے ہی ہے تاکہ نیا سال جب طلوع ہو ہر شخص جو کسی بھی شہر میں رہتا ہے جب نئے سال کا سورج طلوع ہو تو وہ دیکھے کہ ہمارا شہر جو ہے وہ صاف اور ستھرا ہے اور یہ صفائی ان لوگوں نے کی ہے۔ جو روحانی صفائی کرنے والے بھی ہیں اور سچائی کے پھیلانے والے بھی ہیں اور مادی صفائی کرنے والے بھی ہیں۔ پس یہ پیغام دنیا کے لئے خوبصورت ہے اور یہ مزید خوبصورت اس وقت بنتا ہے جب احمدی اس پر عمل کرنے والے بھی ہوتے ہیں۔ پس یہاں میں یہ بتا دوں کہ جب ہم یہ سچائی پھیلاتے ہیں۔ کسی ایک مقرر نے کہا کہ جرمنی کا حصہ اپنے آپ کو تصور کرتے ہیں تبھی یہاں (بیت) بھی بن رہی ہے۔ ہم صرف تصور نہیں کرتے بلکہ ہم سمجھتے ہیں کہ یہاں کا رہنے والا ہر شہری جو جرمن شہری ہے جس کو یہاں کی شہریت مل چکی ہے جو یہاں سے مفاد حاصل کر رہا ہے۔ وہ جرمنی کا حصہ ہے اور ملک سے وفا اس کا ایک خاص وصف ہونا چاہئے کیونکہ اس کے بغیر اگر وہ یہ کام نہیں کر رہا تو نہ وہ دین کی خدمت کر رہا ہے نہ ہی انسانیت کی خدمت کر رہا ہے نہ خدا تعالیٰ کا حق ادا کر رہا ہے۔ پس ہمارا ہر کام سچ پر ہے۔ سچائی پر ہے۔ انصاف پر ہے اور ہمارا ہر پیغام امن، محبت، سلامتی اور پیار کا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس یہی پیغام ہے جو آج میں دوبارہ اپنے احمدیوں کو بھی دیتا ہوں کہ آپ لوگوں نے اس (بیت) کی تعمیر کے ساتھ ساتھ اس پیغام کو مزید پھیلانا ہے۔ اپنے ہر عمل سے اس کا مزید اظہار کرنا ہے اور جب انشاء اللہ تعالیٰ (بیت) بن جائے گی۔ تو پھر اور لوگوں پر واضح کرنا ہے کہ ہم حقیقت میں کیا ہیں۔ ہم وہ ہیں جو خدا تعالیٰ کی عبادت کرنے والے ہیں اور اس کے حکموں پر عمل کرتے ہوئے انسانیت کی خدمت کرنے والے ہیں اور مہمانوں سے بھی میں یہی کہوں گا کہ اگر کسی کے ذہن میں کسی قسم کا کوئی تحفظ ہے تو وہ شک وشبہ دور ہو جانا چاہئے کہ انشاء اللہ تعالیٰ جب یہ (بیت) بنے گی تو پہلے سے بڑھ کر ہم احمدیوں سے وہ محبت، پیار اور سلامتی اور امن کی باتیں نہ صرف سنیں گے بلکہ ہمارے ہر عمل سے دیکھیں گے۔ انشاء اللہ جزاک اللہ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب آٹھ بجکر سات منٹ تک جاری رہا۔

سنگ بنیاد

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس جگہ تشریف لے گئے جہاں بیت صادق کا سنگ بنیاد رکھا جانا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بنیادی اینٹ دعاؤں کے ساتھ نصب فرمائی۔ بعدازاں حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے دوسری اینٹ رکھی۔ اس کے بعد مکرم امیر صاحب جرمنی عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب نے ایک اینٹ نصب کی۔ بعدازاں سٹی کونسلر Mr. Phillip Von Leonhrdi نے بھی ایک اینٹ رکھی۔

اس کے بعد علی الترتیب درج ذیل جماعتی عہدیداران نے بھی ایک ایک اینٹ رکھنے کی سعادت پائی۔

خاکسار عبدالماجد طاہر (ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن)، مکرم حیدر علی ظفر صاحب (مربی انچارج جرمنی)، مکرم منیر احمد جاوید صاحب (پرائیویٹ سیکرٹری)، مکرم چوہدری افتخار احمد صاحب (صدر مجلس انصاراللہ جرمنی)، مکرم محمد نعمان صاحب (معاون صدر خدام الاحمدیہ جرمنی)، مکرمہ امۃ الحی صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ جرمنی، مکرم خاور افتخار صاحب (نیشنل سیکرٹری ضیافت)، مکرم مظفر احمد ظفر صاحب (ریجنل امیر)، مکرم عاطف شہزاد ورک صاحب (صدر جماعت کاربن)، مکرم مسعود جاوید صاحب (سیکرٹری جائیداد کاربن)، مکرم محمد عارف ورک صاحب (زعیم انصاراللہ کاربن)، مکرم فرخ امین طاہر صاحب (قائد مجلس کاربن)، مکرمہ بشریٰ جاوید صاحبہ (صدر لجنہ کاربن)

علاوہ ازیں واقفین نو میں سے عزیزہ علیشا سبین ورک نے ایک اینٹ رکھی اور عزیزم معین احمد گوندل نے بھی ایک اینٹ رکھی۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مارکی میں تشریف لے آئے۔ جہاں مقامی جماعت نے اس تقریب میں شامل ہونے والے تمام احباب اور مہمانوں کے لئے چائے اور ریفریشمنٹ کا انتظام کیا ہوا تھا۔

آج بیت صادق کے سنگ بنیاد کی اس تقریب میں 77 جرمن مہمان شامل ہوئے۔ جن میں علاقہ کے میئر، نو سیاسی شخصیات، دو سیاسی جماعتوں کے مقامی سربراہ، آٹھ میڈیکل ڈاکٹرز، دو پادری، اس کے علاوہ سکول ٹیچرز، وکلاء اور زندگی کے دوسرے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے مہمان شامل تھے۔

اس کے علاوہ ٹی وی HR کا نمائندہ اور دو اخبارات NEU Presse اور Wetterau کے نمائندے بھی آئے ہوئے تھے۔

ریفریشمنٹ کے پروگرام کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لجنہ کی مارکی میں تشریف لے گئے۔ جہاں خواتین شرف زیارت سے فیضیاب ہوئیں اور بچیوں نے دعائیہ نظمیں اور خیر مقدمی گیت اور ترانے پیش کئے۔ حضور انور ایدہ

اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

جب حضور انور لجنہ کی مارکی سے باہر تشریف لائے تو بچے سامنے ایک قطار میں کھڑے تھے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت ان بچوں کو بھی چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

بعدازاں لوکل مجلس عاملہ کے ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔

اس کے بعد آٹھ بجکر پینتالیس منٹ پر یہاں سے واپس بیت السبوح کے لئے روانگی ہوئی اور قریباً پندرہ منٹ کے سفر کے بعد نو بجے بیت السبوح تشریف آوری ہوئی۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

تقریب آمین

پروگرام کے مطابق ساڑھے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت کے ہال میں تشریف لائے اور تقریب آمین منعقد ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل 25 بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔

عزیزم فارس احمد ساہی، عزیزم حاشر محمود، معید محمود، یونس احمد، ہاشم احمد، اطہر احمد، شازل کریم، اویس احمد، شمائل احمد شیروز، ہاشم احمد داؤد، نوید اسلام، مرزا اوحاء الدین زین احمد، مرزا دانش احمد، حارث احمد مرزا، مدثر مظفر، ریان تاشف احمد، شاویز منصور

عزیزہ زورا خان، نجیلہ منور، امینہ ملک، ملیحہ باجوہ، علیزہ باجوہ، بریرہ مبشر، علشبہ چوہدری، عزیزہ فریحہ ایمان

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

تاثرات مہمانان

آج Friedberg کی بیت دارالامان کی افتتاحی تقریب میں جو مہمان تشریف لائے۔ اسی طرح جو مہمان بیت صادق Karben کے سنگ بنیاد کے موقع پر تشریف لائے وہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی پُرنور شخصیت اور خطابات سے بے حد متاثر ہوئے اور اپنے تاثرات اور جذبات کا اظہار کئے بغیر نہ رہ سکے۔

افتتاح بیت دارالامان کے موقع پر تاثرات

پولیس کی ایک خاتون نے کہا میں آج کی تقریب سے بہت متاثر ہوئی ہوں۔ حضور انور کا خطاب بہت پُراثر تھا اور دلوں میں اترنے والا تھا۔ مجھے خلیفۃ المسیح سے گفتگو کرنے کا موقع ملا، میں اس بات کو اپنے لئے بہت بڑا اعزاز سمجھتی ہوں۔

ایک دوسری پولیس کی خاتون نے کہا کہ اس وقت میرے لئے جذبات سے پُر کیفیت ہے کہ میں نے اپنی زندگی میں ایک ایسی شخصیت کو دیکھا ہے جو ساری دنیا کے احمدیوں کے سربراہ ہیں۔ آج مجھے یہ بھی اعزاز حاصل ہوا ہے کہ میں نے خلیفۃ المسیح کو پولیس کی طرف سے تحفہ پیش کیا۔

ایک مہمان نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میں نے خلیفۃ المسیح کی تقریر آدھی اردو میں سنی اور آدھی جرمن میں اس کی وجہ یہ تھی کہ میں براہ راست خلیفۃ المسیح کی آواز سننا چاہتا تھا اور اردو زبان بھی سننا چاہتا تھا۔ خلیفہ کے الفاظ بہت سوچ سمجھ کر منتخب شدہ تھے۔ مجھے بہت اچھا لگا کہ انہوں نے اپنی جماعت کو حکم دیا کہ وہ ملک کی ترقی کے لئے کام کریں۔

ایک ممبر صوبائی اسمبلی نے کہا میں جب بھی آپ کے پروگراموں میں آتا ہوں ایک بڑا پُرامن ماحول ہوتا ہے۔ اس لئے میں بار بار آتا ہوں۔ خلیفۃ المسیح کو کئی سالوں سے جانتا ہوں اور کئی مرتبہ ان سے ملنے کا اعزاز رکھتا ہوں۔ خلیفۃ المسیح کا امن کا پیغام پہنچانے کا انداز بہت مؤثر ہے اور ان کی ہر بات انسان کو قائل کر لیتی ہے۔

ایک مہمان نے اپنے جذبات کا اظہار ان الفاظ میں کیا کہ:

خلیفۃ المسیح کی بات جسم میں سرایت کر جاتی ہے اور خلیفۃ المسیح کی ہر بات اس آدمی کے دل کی آواز ہے جو امن اور سلامتی چاہتا ہے۔

ایک خاتون مہمان نے کہا کہ خلیفۃ المسیح کی شخصیت بہت متاثر کن ہے۔ حضور انور کے خطاب نے دل پر گہرا اثر چھوڑا ہے۔ خلیفہ کے خطاب سے مجھے یہ محسوس ہوا کہ ہم سب ایک ہی خدا کو مانتے ہیں اور یہ کہ محبت ہر مذہب میں پائی جاتی ہے۔ یہاں مجھے اپنے ایمان کا عکس نظر آیا۔

ایک مہمان نے کہا کہ مجھے آج کی تقریب نے حیران کر دیا ہے۔ خلیفۃ المسیح کے خطاب سے بے حد متاثر ہوا ہوں۔ بہت اچھی تقریب تھی جرمن لوگوں کو چاہئے کہ آپ احمدی لوگوں سے کچھ سیکھیں۔

جرمن کی Grune پارٹی کے ایک ممبر Mehmet Turan نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

خلیفۃ المسیح کا خطاب نہایت پُرکشش اور دلچسپ تھا۔ آپ کے خطاب سے تمام سیاستدان بے حد متاثر ہوئے اور اس کا اظہار ان کے چہروں سے عیاں تھا۔ خلیفۃ المسیح کی یہ بات بڑی مؤثر اور پُرحکمت ہے کہ آپ نے اپنی جماعت کے تمام ممبران کو ملک جرمنی کی ترقی میں حصہ لینے کی طرف توجہ دلائی۔ آج کی یہ تقریب ہر لحاظ سے کامیاب تھی۔

اخبار Wetterauer Zeitung کے چیف ایڈیٹر Wagner نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا:

خلیفۃ المسیح کا خطاب نہایت متاثر کن اور مکمل نشست کامل طور پر منظم تھی۔ ایک اور بات جو مجھے بہت ہی اچھی لگی وہ یہ ہے کہ جس جگہ پر بھی میں تھا۔ چاہے (بیت) ہو یا مارکی ہو یا شجر کاری ہو، ہر جگہ، ہر موقع پر کوئی نہ کوئی فرد جماعت میری معاونت کے لئے ضرور موجود ہوتا تھا۔

ایک مہمان نے کہا:

خلیفۃ المسیح کی تقریر بہت اہم تھی۔ یہ امن کا پیغام تھا۔ خلیفہ بہت گہرائی سے سوچنے والے انسان ہیں جو اپنے الفاظ بہت سوچ کر چنتے ہیں۔ جماعت احمدیہ بین المذاہب گفتگو میں ایک انجن کی طرح ہے جو سارے مذاہب کو ساتھ لے کر چلتی ہے۔

ایک مہمان Markus Lotz نے کہا کہ خلیفۃ المسیح نے بہت پیارا پیغام دیا ہے۔ جس کا دل پر اثر ہوا ہے۔ خلیفۃ المسیح ایک روحانی شخصیت ہیں۔ ایک پُرسکون شخصیت ہیں۔ آپ کی آواز بہت اثر کرنے والی ہے۔

بیت صادق کی تقریب پر مہمانوں کے تاثرات

کونسل ممبر Mr. Phillip Von Leonardhi نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا۔ خلیفۃ المسیح ایسی شخصیت ہیں جن کو زندگی کے بارہ میں بہت تجربہ ہے اور ان کا علم بہت پختہ ہے۔ خلیفۃ المسیح کے ساتھ بات کرنے سے میں بہت محظوظ ہوا ہوں۔ گفتگو کے دوران آپ نے کچھ ذاتی تجربوں کے بارہ میں بھی بتایا اور جنوبی انڈیا کے حوالہ سے بھی آپس میں تجربوں کا تبادلہ ہوا۔ وہ چند منٹ جو میں نے آپ کے ساتھ گزارے میرے لئے بہت یادگار تھے۔

ایک مہمان نے کہا:

خلیفۃ المسیح سے گفتگو کرنا میرے لئے موجب عزت ہے اور آپ سے مل کر میں نے محسوس کیا ہے کہ آپ میں امن اور پیار کی اس قدر کشش ہے جو سکون دیتی ہے۔

ایک مہمان نے کہا:

میں نے خلیفۃ المسیح سے گفتگو کی۔ خلیفہ سے امن اور محبت کی لہریں پھوٹتی ہیں جو انسان کے دل پر اثر کرتی ہیں اور بہت سکون ملتا ہے۔

ایک مہمان نے کہا کہ آج اس مجلس سے صاف طور پر نظر آرہا ہے کہ کوئی تشدد پسند جماعت نہیں ہے اور جو بات بھی کہی جارہی ہے وہ صدق دل سے کہی جارہی ہے اور آج یہ ساری مجلس ہی پیار کی فضا سے بھری ہوئی ہے۔

ایک مہمان نے کہا خلیفۃ المسیح ایک بہت بڑی شخصیت ہیں میرے لئے یہ تعجب کی بات ہے کہ آپ اتنی زیادہ مصروفیات کے باوجود کس طرح آرام اور تحمل سے ان امور میں لگے ہوئے ہیں۔ آج بھی آپ نے پہلے ایک (بیت) کا افتتاح کیا ہے اور اس طرح کے مصروف دن کے بعد اب یہاں (بیت) کا سنگ بنیاد رکھ رہے ہیں۔ اتنی مصروفیت کے بعد بھی آپ تحمل کو قائم رکھے ہوئے ہیں۔

ایک مہمان نے کہا خلیفۃ المسیح کا خطاب نہایت اچھا تھا۔ خلیفۃ المسیح نے وہ باتیں فرمائیں جو انسانوں کو اکٹھا کرنے والی ہیں اور آپ لوگوں میں ایک کشش انسانیت بہت پائی جاتی ہے۔

ایک مہمان نے کہا خلیفۃ المسیح بہت منکسر المزاج ہیں اور میں آپ کے خطاب سے بہت متاثر ہوا ہوں۔ بہت منظّم پروگرام تھا۔ ہم بہت اچھا اثر لے کر جا رہے ہیں۔

ایک مہمان نے کہا خلیفۃ المسیح کی ایک خاص شخصیت ہے۔ بڑی پُرسکون شخصیت ہے۔ خلیفۃ المسیح کی حرکات وسکنات سے سکون اور وقار جھلکتا ہے۔

الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا میں چرچا

بیت دارالامان کے افتتاح اور بیت صادق کے سنگ بنیاد کی خبریں الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا میں آئیں۔

صوبائی ٹی وی HR TV نے پونے چار منٹ کی تفصیلی خبر دی۔ اس میں حضور انور کی فرید برگ آمد اور بیت کے افتتاح کا منظر دکھایا اور جماعت کا تعارف کروایا گیا۔ نیز بتایا گیا کہ جماعت بہت روادار ہے لیکن خاندانی نظام میں قدامت پسند ہے۔ چنانچہ ان کی عورتیں سر ڈھانپتی ہیں۔

Alsfelder Allgemeine نے دو صفحے کی تفصیلی خبر دی۔ اس میں بتایا کہ خلیفہ نے انٹیگریشن، سلامتی اور امن کے بارہ میں بات کی۔ انہوں نے زور دیا کہ ہر ملک کے احمدیوں کو اس ملک کی خدمت کرنی چاہئے جس میں وہ رہتے ہیں۔ انہیں ملک کی ترقی میں حصہ لینا چاہئے۔ امن صرف محبت کے ذریعہ سے ہی حاصل کیا جاسکتا ہے۔

Wiesbadener Kurier نے اور اسی طرح Rhein Main Presse نے دونوں بیوت کی مشترکہ خبر دی۔

Oberhessische Zeitung نے بھی بیت کے افتتاح کی خبر دی اور حضور انور کے خطاب کا ذکر کرتے ہوئے لکھا کہ خلیفۃ المسیح نے فرمایا تھا کہ ہمیں یہ پیغام لازماً پھیلانا چاہئے کہ (دین حق) ایک پُرامن مذہب ہے۔

Oberhessische Presse نے اور Giessener Zeitung، Gelnhauser Tageblatt، Focus اور Allgemeine Zeitung نے بھی دونوں بیوت کے حوالہ سے خبریں دیں اور یہ خبر مورفیلڈن شہر نے اور Mittelhessen نے آن لائن دی ہے۔

اس طرح الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا میں ان دونوں بیوت کے حوالہ سے تقریبات کی کوریج ہوئی ہے۔

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم قاسم احمد ساہی صاحب زعیم مجلس انصاراللہ دارالصدر شمالی ہدیٰ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی حانیہ صدف کی تقریب آمین مورخہ 12 جون 2014ء کو بعد نماز عصر گھر پر منعقد ہوئی۔ محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر رشتہ ناطہ کی اہلیہ محترمہ نے بچی سے قرآن کریم سنا اور دعا کرائی۔ بچی نے قرآن کریم عرصہ 6 سال 10 ماہ کی عمر میں ختم کیا۔ بچی کو قرآن کریم پڑھانے کی توفیق اس کی والدہ مکرمہ قرۃ العین قاسم صاحبہ کو ملی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو قرآن کریم ہمیشہ پڑھنے، اس کا ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم محمد صفدر صاحب سیکرٹری مال ڈیرہ اسماعیل خان تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی بشریٰ صدیقہ واقفہ نو نے 12 سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرنے کی سعادت پائی ہے۔ جس کی تقریب آمین مورخہ 30 مئی 2014ء کو منعقد ہوئی۔ مکرم محمد داؤد ناصر صاحب مربی سلسلہ ضلع بھکر نے بچی سے قرآن کریم سنا اور دعا کرائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو اور ہم سب کو قرآن کریم کے نور سے منور فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم نصیر احمد صاحب صدر حلقہ گلزار ہجری کراچی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے تایا جان محترم محمود احمد صاحب ولد مکرم علی محمد صاحب آف نوکوٹ حال گلشن عمیر کراچی مورخہ 13 جون 2014ء کو بقضائے الٰہی 85 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم اسداللہ صاحب مربی سلسلہ حلقہ گلشن عمیر کراچی نے پڑھائی۔ اور احمدیہ قبرستان کراچی میں تدفین کے بعد مکرم ڈاکٹر ذکی ریاض صاحب زعیم انصاراللہ حلقہ گلشن عمیر کراچی نے دعا کروائی۔ مرحوم اللہ کے فضل سے نیک، تقویٰ شعار، صوم وصلوٰۃ کے پابند، خلافت سے گہری محبت رکھنے والے اور سلسلہ کی خدمات میں پیش پیش رہنے والے تھے۔ تمام احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے، مغفرت اور بخشش فرمائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم احسان اللہ چیمہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بڑے بہنوئی مکرم چوہدری سیف اللہ چیمہ صاحب ابن مکرم چوہدری محمد فیروز چیمہ صاحب مورخہ 30 مئی 2014ء کو بعمر 63 سال بقضائے الٰہی وفات پاگئے مرحوم کی نماز جنازہ بعد نماز جمعہ بیت المہدی میں خاکسار نے پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد خاکسار نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ مکرمہ نشاط حفظہ صاحبہ کے علاوہ پانچ بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ ایک بیٹا مکرم عدیل سیف چیمہ صاحب امریکہ میں مقیم ہیں جبکہ دوسرے بیٹے مکرم بلال سیف چیمہ صاحب جرمنی میں مقیم ہیں۔ مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے صابر وشاکر، بلند حوصلے والے، دریا دل، نافع الناس، ہمدرد، رحمدل، ہر ایک کے دکھ سکھ میں شریک ہونے والے، غرباء کا خیال رکھنے والے، حقوق اللہ اور حقوق العباد احسن رنگ میں ادا کرنے والے اور خاندان میں ہر دلعزیز شخصیت کے مالک تھے۔ خلافت کے ساتھ اطاعت اور وفا کا تعلق تھا اور اپنی اولاد کو بھی خلافت سے جوڑے رکھا اور خود بھی خلیفہ وقت کی ہر آواز پر لبیک کہتے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا کلام بڑی خوش الحانی سے پڑھتے تھے جس کی وجہ سے مجلس پر وجد کی کیفیت طاری ہو جاتی تھی۔ مرحوم اپنے خاندان میں اکیلے احمدی تھے۔ خود احمدیت کو قبول کیا اور ساری زندگی بڑی وفا کے ساتھ اپنے عہد بیعت کو نبھایا۔ ہر مشکل کا بڑی جرات اور جوانمردی سے مقابلہ کیا۔ مرحوم کا تعلق علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ سے تھا۔ اپنی عمر کے آخری حصہ میں اپنے بچوں کی بہتر تعلیم وتربیت کے لئے دارالرحمت شرقی منتقل ہو گئے تھے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور اپنے پیاروں کے قرب میں جگہ دے اور کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے۔ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کی نیکیاں جاری رکھنے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم رفیع احمد رند صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع سیالکوٹ کے دورہ پر ہیں احباب جماعت وارا کین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

سانحہ ارتحال وشکریہ احباب

مکرم جمیل احمد انور صاحب مربی سلسلہ نظارت تعلیم القرآن تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم اطہر احمد نظام صاحب معزز الیکٹرانکس گولبازار ربوہ مورخہ یکم جون 2014ء کو بعمر 65 سال وفات پاگئے ہیں۔ آپ مکرم عباس احمد نظام صاحب نظام فریج سینٹر گولبازار ربوہ کے بڑے بھائی اور مکرم محمد احمد نظام صاحب فیورٹ سٹوڈیو ربوہ کے بڑے بیٹے تھے۔ اور حضرت مستری نظام دین صاحب آف سیالکوٹ رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے تھے۔ آپ مورخہ 21 جنوری 1949ء کو پیدا ہوئے اور گولبازار کی ابتدائی مجلس عاملہ اطفال الاحمدیہ کے رکن بھی رہے اور بطور منتظم مال خدمات بجا لاتے رہے۔ اسی طرح خدام الاحمدیہ میں بھی خدمت کی توفیق پائی۔ میٹرک کی چھٹیوں میں وکالت مال اول میں محترم چوہدری شبیر احمد صاحب کے ساتھ تین ماہ کی وقف عارضی بھی کی۔ 1977ء میں دادا جان کی وفات کے بعد گھر میں بڑے ہونے کی وجہ سے تلاش معاش کے سلسلہ میں پہلے لاہور پھر کراچی اور پھر لاہور مقیم رہے۔ 1997 میں خاکسار جامعہ احمدیہ میں داخل ہوا تو بہت خوش ہوئے اور میرے اس فیصلہ پر انتہائی خوشی کا اظہار کیا۔ 1998ء میں سب گھر والے ربوہ شفٹ ہو گئے۔ تب سے چچا جان کی دکان معزز الیکٹرانکس کو چلا رہے تھے۔ والد محترم بہت سی خوبیوں اور اوصاف کے حامل تھے۔ تحمل مزاج، خوش اخلاق اور ملنسار تھے۔ پانچ وقت نمازیں ادا کرتے اور باوجود دل کے اور شوگر کے مریض ہونے کے کوشش کر کے فجر کی نماز کیلئے بیت الذکر جاتے۔ قرآن کی تلاوت بھی باقاعدگی سے کرتے۔ کچھ عرصہ قبل موتیہ کی وجہ سے نظر بہت کم رہ گئی تو بہت دکھ کے ساتھ اس بات کا اظہار کرتے تھے کہ اب میں قرآن کیسے پڑھا کروں گا۔ بہرحال اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور لیزر تھراپی سے ایک آنکھ کی نظر پڑھنے کے قابل ہو گئی تو بہت خوش تھے اب میں قرآن پڑھ سکتا ہوں۔ اگر کوئی مشورہ مانگتا تو بہت سوچ سمجھ کر بہترین مشورہ دیتے بلکہ بعض غرباء کے کاموں کیلئے خود بھی اُن کے ساتھ چل پڑتے تھے۔ محترم دادا جان کی وفات کے بعد اپنے چھ بہن بھائیوں کی ذمہ داری دادی جان کے ساتھ مل کر نہایت عمدہ طریق پر نبھائی اور پھر اپنے تین بچوں کی بھی باحسن پرورش، تربیت اور بعدہ شادیوں کی بھی توفیق پائی۔ کچھ عرصہ قبل چھوٹے بھائی کی بیٹی کی پیدائش پر بھی بہت خوش تھے کہ اب تو میں نے چھوٹے بیٹے کی اولاد بھی دیکھ لی ہے۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ مورخہ 2 جون کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں آپ کی تدفین ہوئی۔ تدفین کے بعد محترم مرزا محمد الدین ناز صاحب ناظر تعلیم القرآن نے دُعا کروائی۔ آپ نے سوگواران میں اپنے دو بیٹے خاکسار، مکرم حافظ عطاء الغالب صاحب نیشنل صدر فن لینڈ اور ایک بیٹی مکرمہ ڈاکٹر نبیلہ قدسیہ صاحبہ زوجہ مکرم مظفر احمد صاحب جرمنی چھوڑی ہیں۔

خاکسار بذریعہ الفضل اپنے اُن تمام عزیز اقرباء اور دوستوں کا اپنی طرف سے اور اپنے بہن بھائیوں کی طرف مشکور ہے جنہوں نے اس مشکل وقت میں خود پہنچ کر یا بیرون ممالک سے بذریعہ فون ہماری ڈھارس بندھائی۔ دُعا کی بھی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم اُن کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور ہمیں اُن کی نیکیوں کی جاری رکھنے والا بنائے اور اپنے فضل سے صبر حوصلہ اور ہمت بھی عطا فرمائے۔ آمین

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم منور احمد ججہ صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے سندھ کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت وارا کین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

دارالصناعۃ میں داخلہ

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

مارننگ سیشن

1۔ آٹو مکینک
2۔ ریفریجریشن وایئر کنڈیشننگ
3۔ جنرل الیکٹریشن وبنیادی الیکٹرونکس
4۔ وُڈ ورک (کارپینٹر)

ایوننگ سیشن

1۔ آٹو الیکٹریشن
2۔ پلمبنگ (4 ماہ)
3۔ ویلڈنگ اینڈ سٹیل فیبریکیشن (4 ماہ)

پلمبنگ کا کورس 4 ماہ اور باقی تمام کورسز کا دورانیہ 6 ماہ ہے۔

داخلہ فارم کے حصول ودیگر معلومات کیلئے دفتر دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 1/35 دارالفضل غربی ربوہ نزد چونگی نمبر 3 فون نمبر پر رابطہ کریں۔

047-6211065 0336-7064603

☆ نئی کلاسز کا آغاز جولائی 2014ء سے ہو گا۔ داخلہ کے خواہشمند جلد رابطہ کریں۔

☆ بیرون ربوہ طلباء کیلئے ہوسٹل کا انتظام موجود ہے۔

☆ والدین سے گزارش ہے کہ اپنے بچوں کو ادارہ میں داخل کروائیں۔

بیرون ملک جانے والے افراد ہنرمند بن کر جائیں تاکہ بہتر روزگار حاصل کرسکیں۔

(نگران دارالصناعۃ ربوہ)

بقیہ از صفحہ 1 حضور انور کے خطاب کا خلاصہ

پیش کرتا ہے جس سے خدا کا اسی دنیا میں رہتے ہوئے دیدار میسر آ سکتا ہے۔ لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ محبت، صدق، اخلاص اور وفاداری کے ساتھ خدا سے تعلق قائم کرے۔ کسی قسم کا شرک نہ کرے۔ چاند، سورج، ستارے، پانی اور ہوا کسی پر بھروسہ نہ کرے۔ اور تکبر نہ کرے۔ خود کو جاہل سمجھے اور اس کی روح خدا کے آستانے پر گری رہے۔ خدا تعالیٰ کی تمام صفات ازلی ابدی ہیں۔ کوئی صفت معطل نہیں ہوئی۔

حضور انور نے فرمایا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اللہ مجمع ہے تمام محامد کا، جامع ہے تمام طاقتوں کا، مرجع ہے ہر شئی کا اور مالک ہے ہر مخلوق کا۔ وہ دیکھتا سنتا اور بولتا ہے بغیر کسی جسمانی اعضاء کے، وہ خود اپنے فضل سے کسی پر ظاہر ہوتا ہے۔ وہ قادر ہے اور فانی کو موجود کرسکتا ہے وہ خواب میں ایک عالم کو پیدا کر دیتا ہے۔ نادان ہے جو اس کی قدرتوں سے انکار کرے۔ اس تک پہنچنے کے تمام دروازے بند ہیں سوائے اس کے جو فرقان مجید نے کھولا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جو خدا تعالیٰ کو ڈھونڈتا ہے خدا اس کو مل جاتا ہے۔ اس کو پانے کا طریق یہ ہے کہ فرقہ ضالہ اور گم گشتہ کی راہ چھوڑ دیں۔ صدق سے اور پوری فرمانبرداری سے اس کی طرف آئیں۔ حقیقی معرفت سے گناہ آلود زندگی پر موت وارد ہو جاتی ہے۔ قرآن سے اعراض نہ ہو تو اس کے اور اس کے غیروں میں امتیاز رکھ دیتا ہے۔ دعائیں قبول ہوتی ہیں اور قویٰ عطا کئے جاتے ہیں۔ دوسرے جہان کے لئے حواس انسان اس جہاں سے لے کر جاتا ہے۔ جو اس جہاں سے وہاں کی باتیں سنتا اور مانتا نہیں۔ وہ اس جہاں میں نہیں دیکھ سکے گا۔ جو قویٰ بشریہ کے برے طریق کو نہیں چھوڑتا وہ خدا سے نہیں ملتا۔ اس سے ملنا ہے تو نفسانی لذات کو چھوڑنا ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا کہ دین حق توحید کی تعلیم دیتا ہے۔ پانچ وقت دن میں توحید کا پرزور اعلان ہو رہا ہوتا ہے۔ یہ نظارہ اور کسی مذہب میں نہیں پایا جاتا۔ لیکن صرف زبانی اعلان کافی نہیں۔ قولی طور پر محبت دکھائے اور پھر عملی جانفشانی، صدق اور اخلاص سے اس محبت کو کوٹ کوٹ کر اپنے اندر اس طرح بھرے کہ سب سے زیادہ خدا کی محبت ہو۔ اللہ کا ذکر ہر ایک شی سے زیادہ پیارا ہو۔ نماز، قربانی اور جینا مرنا صرف اللہ کے لئے ہو۔ اگر تمہیں اپنی تجارتیں اور اولادیں خدا اور اس کے انبیاء سے زیادہ پیاری ہیں تو اس جماعت سے الگ ہو جاؤ۔ جو توبہ، نیکی اور صبر کرتے ہیں خدا ان سے محبت کرتا ہے۔ جو کفر شرک اور بدکاری سے محبت کرتا ہے خدا اس سے محبت نہیں کرتا۔

حضور انور نے فرمایا خدا تعالیٰ راستباز سے پیار کرتا ہے۔ اور اس کی دعائیں قبول کرتا اور حکم اور قدرت اور غیب کے واقعات میں اس کو مطلع کرتا ہے۔ حضرت مسیح موعود کی قوت قدسی سے اللہ تعالیٰ احمدیوں کو غیب کی خبروں سے اطلاع دیتا ہے۔ آج ہی ایک عرب دوست بتا رہے تھے کہ خلافت رابعہ کے آخری دنوں میں دعا کی کہ خدا تعالیٰ مجھے بتا دے کہ آئندہ کون شخص خلیفہ ہوگا۔ تو اس وقت میری آنکھوں کے سامنے آپ کی تصویر لائی گئی۔

حضور انور نے خطبہ الہامیہ سے حضرت مسیح موعود کی وہ تحریر پڑھی جس میں فرمایا کہ قربانیوں کے ذریعہ سے ہی انسان خدا کا قرب پانا ہے۔ فرمایا حمد کرو اور دنیا سے منقطع ہو جاؤ اور اسباب کو چھوڑ دو اور پہاڑوں جیسے اعمال دکھاؤ تا خدا کا وصال نصیب ہو۔

حضور انور نے فرمایا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ انسان خدا کا قرب نہیں پا سکتا جب تک اقامت الصلوٰۃ نہ کرے یعنی نمازوں کی بروقت، باقاعدگی اور سنوار کر ادائیگی کرنا ضروری ہے۔ رسم سے صلوٰۃ نہ پڑھے۔ خدا کا قرب دلانے کا ذریعہ نماز ہے۔ کشوف والہام اور دعاؤں کی قبولیت کا ذریعہ اور کنجی نماز ہے۔ وفاداری اور اخلاص سے نماز ادا کرو۔ وفاداری اور اخلاص اس وقت پیدا ہوتا ہے جب تمام دنیاوی لذتوں کو چھوڑ دیا جائے۔ ہر قربانی کے لئے تیار رہے، جو خدا کے لئے دکھ اُٹھانے کے لئے تیار ہو جائے خدا اسے دکھ میں نہیں ڈالتا۔ اور اس کی مثال حضرت ابراہیم علیہ السلام سے دی۔ انہوں نے کامل وفاداری دکھلائی اور خدا نے ان کو آگ سے بھی بچالیا اور ان کے بیٹے کو بھی بچالیا۔

حضور انور نے فرمایا جو نوافل کے ذریعہ خدا کا قرب حاصل کرتا ہے خدا اس کے کان ہو جاتا ہے جن سے سنتا ہے۔ اس کی آنکھ ہو جاتا ہے جن سے دیکھتا ہے۔ اس کے ہاتھ ہو جاتا ہے جن سے پکڑتا ہے اس کے پاؤں ہو جاتا ہے جن سے چلتا ہے۔ دوسری روایت میں اس کی زبان ہو جاتا ہے جس سے بولتا ہے اور جو خدا کے ولی سے عداوت کرتا ہے خدا تعالیٰ اس کے خلاف اعلان جنگ کرتا ہے۔ یہاں تک کہ خدا تعالیٰ کو کسی چیز میں اتنا تردد نہیں ہوتا۔ جتنا ایک مومن کی موت پر تردد ہوتا ہے۔ وہ بیمار ہوتا ہے خدا شفاء دیتا ہے۔ اور مہلت دیتا رہتا ہے۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے بعض نشانات کا بھی تذکرہ فرمایا۔ جو خدا تعالیٰ نے آپ کی صداقت کے ظاہر کرنے کے لئے دکھائے۔ آپ کی قبولیت دعا کے بعض واقعات سنائے۔ نیز آپ کے بعض انگریزی زبان کے الہامات کا تذکرہ بھی فرمایا۔ اس کے بعد حضور انور نے خلافت خامسہ کے دوران ظہور پذیر ہونے والے الٰہی تائیدی نشانات کا بھی ذکر فرمایا۔ کہ کس طرح خدا تعالیٰ دعائیں قبول کرتا ہے۔ اور خود لوگوں کی ہدایت کے لئے ان کو نشانات دکھاتا ہے اور دلوں میں ایمان کو قوت کے ساتھ قائم کر دیتا ہے۔

آخر پر حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ اور قرآن پر ایمان لانے اور کامل اطاعت کرنے سے ہی انسان اللہ کی کامل محبت پا سکتا ہے۔ آنحضرت ﷺ کے اسوہ کے سوا کوئی نیکی کی راہ نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اللہ تعالیٰ کا قرب، محبت اور حقیقی معرفت عطا فرمائے۔ ہم بھی اور ہماری آئندہ نسلیں بھی حقیقی قرب پا کر اپنی دنیا اور آخرت کو سنوارنے والے ہوں۔ آمین

دعا کے بعد حضور انور نے فرمایا کہ جلسہ سالانہ جرمنی 2014ء میں 33 ہزار 171 افراد نے شرکت کی اور 72 ممالک سے نمائندگی ہوئی۔ اس کے بعد کچھ دیر کے لئے حضور انور سٹیج پر رونق افروز رہے اور احمدیوں نے دیدار سے اپنے خالی کاسوں کو بھرا، نظروں کی تشنگی دور کی اور مختلف زبانوں میں نظمیں پیش کیں۔

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت اور بقایاجات کی وصولی کیلئے دورہ پر ہیں تمام عہدیداران واحباب جماعت سے بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

DE MONTFORT UNIVERSITY LEICESTER
Want to Study in the UK?
www.dmu.ac.uk
Meet Mr. Richard Witts for admission & Scholarship on 23rd June- Monday - From 02:00pm to 07:00pm
P.C. Hotel Lahore - Board Room "F"
Important News For Sep. 2014
All the students especially O/A-Level & intermediate who are waiting for result must join to get admission for Sep. 2014.
EC Education Concern®
Education Concern ®
67-C, Faisal Town, Lahore.
35162310/0302-8411770
info@educationconcern.com
www.educationconcern.com Skype: fdewdrop

ربوہ میں طلوع وغروب 20 جون

طلوع فجر	3:22
طلوع آفتاب	5:01
زوال آفتاب	12:10
غروب آفتاب	7:19

اکسیر بواسیر
خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

مکان برائے فروخت
مکان نمبر 35/4 برقبہ 10 مرلہ
واقع دارالنصر غربی منعم ربوہ
رابطہ: 0334-6384223

کسی بھی معمولی یا پیچیدہ خطرناک آپریشن سے پہلے
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
جرمن ادویات کا مرکز
ہومیوفزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے) فون: 047-6211510
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ روڈ ربوہ فون: 0334-7801578

مکان برائے فروخت
مکان برقبہ دس مرلہ جس میں 3 عدد کمرے اٹیچ باتھ،
ڈرائنگ ڈائننگ، ٹی وی لاؤنج، سٹور، کچن، لان اور گیراج،
زمینی میٹھا پانی، پی ٹی سی ایل اور سوئی گیس
فرنٹ 42 فٹ، سنگل سٹوری لینٹر کے ساتھ
دارالفتوح غربی ربوہ 0300-5062339 0332-4768770

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
فون دکان 6212837
اقصیٰ روڈ ربوہ
Mob:03007700369

Rehman Rubber Rollers & Engineering Works
Manufacturers:
Paper, Chip Board and Tanneries Rolls
Marketing Managing Director:
Mujeeb-ur-Rehman
0345-4039635
Naveed ur Rehman
0300-4295130
Band Road Lahore.

FR-10